Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲ ؎ — ماہانہ ۳ ؍ ۱۲

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۳ ہجرت ۱۳۳۲ھ ش ۔ ۳ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۳۱

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

کمیونسٹوں نے جنگی قیدیوں کی نگرانی کے سلسلہ میں پاکستان کو غیر جانبدار ملک ماننے پر آمادگی ظاہر کر دی

انہوں نے غیر جانبدار ملکوں میں پاکستان کے علاوہ ہندوستان برما اور انڈونیشیا کو بھی شامل کیا ہے

پن من جون ۲ مئی۔ کوریا میں کمیونسٹوں نے ان جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے جو اپنے وطنوں کو واپس نہیں جانا چاہتے، غیر جانبدار ملکوں کے سلسلہ میں پاکستان کو بھی غیر جانبدار ملک مان لینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ آج پن من جون میں عارضی صلح کی بات چیت میں کمیونسٹوں کے وفد کے لیڈر جنرل نام ال نے یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا ہم ہندوستان پاکستان۔ برما اور انڈونیشیا کو غیر جانبدار ملک سمجھتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک اقوام متحدہ اس بات کو تسلیم نہ کرے گی کہ ان جنگی قیدیوں کو جو اپنے وطنوں کو واپس نہیں جانا چاہتے، غیر جانبدار ملکوں میں سے کس کی نگرانی میں دے دیا جائے۔ اس وقت تک ان ممالک میں سے کسی کی نامزدگی ناممکن ہے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کمیونسٹوں کی طرف سے غیر جانبدار ملکوں کے سلسلہ میں پاکستان یا ہندوستان کا نام پیش کئے جانے پر بڑی خوشی سے غور کرے گی۔ آج کراچی میں آسٹریلن فرانس کے نمائندے نے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے اس بارے میں ان کی رائے دریافت کی تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر کوریا کے جنگی قیدیوں کو پاکستان میں رکھنے کی درخواست کی جائے۔ تو ہمیں اس پر اعتراض نہ ہوگا۔ ادھر آج اقوام متحدہ کی کمان نے پن من جون کی کانفرنس میں اعلان کیا کہ کل ایک سو بچاسی بیمار اور جنگی قیدیوں کی واپسی کے بعد اقوام متحدہ قیدیوں کی واپسی کا سلسلہ ختم کر دے گی۔ اقوام متحدہ اب تک ۶ ہزار ۲ سو کمیونسٹ بیمار اور جنگی قیدی واپس کر چکی ہے۔

جموں میں پرجا پریشد کے کارکن پولیس کی پارٹیوں پر حملے کر رہے ہیں

جموں ۲ مئی۔ جموں میں پرجا پریشد کے کارکن پولیس کی پارٹیوں پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ اور سرکاری جائدادوں کو نقصان پہونچا رہے ہیں۔ جموں کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک اعلان میں متنبہ کیا ہے۔ کہ آئندہ اگر محلوں میں پولیس کی پارٹیوں پر حملہ کئے گئے۔ اور سرکاری جائدادوں کو نقصان پہونچایا گیا۔ تو ان محلوں پر اجتماعی جرمانہ عائد کر دیا جائیگا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ پرجا پریشد کے کارکن عمداً پولیس کو اشتعال دلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ گشتی پولیس پر پتھر پھینک رہے ہیں۔ اور پولیس کے دوسرے سپاہیوں اور افسروں پر حملے کر رہے ہیں۔

سندھ میں گیہوں کی پیداوار بڑھانے کیلئے ایک ہنگامی ادارہ کا قیام

حیدر آباد سندھ ۲ مئی: حکومت سندھ نے ۵۳-۱۹۵۲ء کی خریف کی فصل غلہ کی پیداوار زیادہ سے زیادہ بڑھانے کیلئے ایک ہنگامی ادارہ قائم کر دیا ہے۔ اس ادارہ کے ذریعہ تائیس ہزار من کیمیائی کھاد تقسیم کی جائے گی۔ جس جگہ دھان باجرہ اور جوار کی کاشت ہوتی ہے۔ وہ مصنوعی کھاد کے دو سو سترہ ڈپو کھولے جا رہے ہیں۔ جہاں سے کاشتکاروں کو سستے داموں کھاد تقسیم کی جائیگی ان سے کھاد کی اصل قیمت کا صرف ایک تہائی وصول کیا جائے گا۔

ویٹ منہ فوجیں لاؤس کے دارالحکومت سے ۹ میل کے فاصلہ پر رہ گئیں

ہنوئی ۲ مئی: ویٹ منہ فوجیں لاؤس کے دارالحکومت لوانگ پرابنگ سے صرف ۹ میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ فرانسیسی فوجوں نے ویٹ منہ فوجوں کی پیشقدمی روکنے کے لئے دارالحکومت تک کے سارے رستے پر سرنگیں بچھا دی ہیں۔ اور وہ دارالحکومت کے دفاع کیلئے زبردست تیاریاں کر رہی ہیں۔ ان کی ہوائی فوج برابر سامان حرب دارالحکومت پہنچا رہی ہے۔ فرانسیسی فوج کے افسر اعلیٰ آج سائیگاؤں پہنچ گئے ہیں ادھر تھائی لینڈ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ لاؤس اور تھائی لینڈ میں سخت نازک صورت حال پیدا ہو چکی ہے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ تھائی اور لاؤس کی سرحد بند کر دی گئی ہے۔ اور اس پر کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔

اتحاد کے بغیر اہل پنجاب نہ اپنے صوبہ کی خدمت کر سکتے ہیں اور نہ اپنے ملک کی

لاہور ریلوے سٹیشن پر اخبار نویسوں سے میاں امین الدین کا خطاب

لاہور ۳ مئی۔ آج صبح پنجاب کے نامزد گورنر میاں امین الدین نے اپنے عہدہ کا حلف اٹھا لیا پنجاب ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس محمد منیر نے حلف لیا۔ میاں امین الدین آج صبح کراچی سے لاہور پہونچے تھے۔ لاہور ریلوے سٹیشن پر دوسرے لوگوں کے علاوہ ملک فیروز خان نون کی کابینہ لاہور میں مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ میجر جنرل اعظم خاں۔ مسلم لیگ کے لیڈروں اور مخالف پارٹی کے اراکین نے آپ کا استقبال کیا۔ اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے میاں امین الدین نے کہا۔ "میں حتی المقدور پنجاب کی خدمت کرنے کی کوشش کروں گا۔ آپ نے لوگوں کو اتحاد کی ضرورت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کہا۔ کہ اتحاد کے بغیر پنجابی نہ اپنے صوبہ کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اور نہ اپنے ملک کی۔ ہمیں اپنی مشکلات دور کرنے کے لئے اتحاد کی بے حد ضرورت ہے۔

آج کراچی میں بھی جی بی کانسٹنٹائن نے سندھ کے قائم مقام گورنر کے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ سندھ چیف کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس جسٹس حسن علی آغا نے حلف لیا حلف لینے کی رسم بہت سادہ تھی۔

سولہ مزید چیزیں ضروری اشیاء کی فہرست میں داخل کر دی گئیں

کراچی ۲ مئی: حکومت پاکستان نے سولہ اور چیزوں کو ضروری اشیاء کی فہرست میں داخل کر لیا ہے۔ ان کی قیمتیں اور تقسیم پر حکومت کی طرف سے کنٹرول کیا جائے گا۔ اس فہرست میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں۔ کاغذ جس میں نیوز پرنٹ شامل نہیں ہے۔ سائیکلیں اور ان کے فالتو پرزے۔ ٹائر ٹیوب۔ دوائیاں اور انجکشن ان میں آیورویدک اور یونانی ادویہ شامل نہیں ہیں۔ ڈاکٹری اور جراحی کے آلات کاسٹک سوڈا۔ سوڈا ایش۔ ہائیڈرو سلفائیڈ امونیا۔ گلوکوز۔ پنسلین۔ آکسیجن۔ درآمد کئے ہوئے کیمیاوی رنگ۔ موٹر اور شیشہ کی چیزیں۔ برقی اشیاء اور ریڈیو مصنوعی ریشم اور اس کا دھاگہ۔ یہ اقدام ان اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو مناسب حد تک لانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

عراق کے شاہ فیصل دوم اور اردن کے شاہ حسین نے حکومت کے پورے اختیارات سنبھال لئے

بغداد ۲ مئی۔ آج عراق کے شاہ فیصل دوم نے بغداد میں حکومت کے پورے اختیارات سنبھال لئے۔ آج دونوں ایوانوں کے اجلاس مشترکہ میں انہوں نے حلف اٹھایا۔ اردن کے شاہ حسین نے بھی آج حکومت کے پورے اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ حکومت مصر نے شاہ فیصل اور شاہ حسین کو مصر آنے کی دعوت دی ہے۔

کراچی اور بمبئی کی کرکٹ ٹیموں کے مقابلے کا دوسرا دن

کراچی ۲ مئی آج کراچی میں بمبئی اور کراچی کے سکولوں کی کرکٹ ٹیموں کے مقابلے کے دوسرے دن بمبئی کی ٹیم نے کھیل ختم ہونے تک ایک سو ایک رن بنائے۔ اور اس کے پانچ کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ اس سے پہلے کراچی کی ٹیم دو سو بیالیس رن بنا کر آؤٹ ہو گئی تھی۔ اور اس طرح اس نے بمبئی کی ٹیم کی پہلی اننگز کے مقابلے میں ایک سو اکتالیس رن زیادہ بنا لئے تھے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۳ مئی ۱۹۵۳ء

سزا میں بھی فرقہ وارانہ تناسب

سرحد پار کا معاصر روزنامہ تیج دہلی اپنی اشاعت ۳ اپریل ۱۹۵۳ء کے ایڈیٹوریل صفحہ پر رقمطراز ہے:۔

"دیش کی آزادی سے پہلے سرکاری محکمے اس بات کی خاص طور پر احتیاط کرتے تھے کہ ملازموں میں فرقہ وارانہ تناسب برقرار رکھا جائے۔ یہ پابندی بھرتی کے معاملہ میں ہی نہیں تھی بلکہ سزا اور خصوصاً برطرفی کے معاملہ میں بھی موجود تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ایک بڑی میونسپل کمیٹی میں یہ اصول طے ہو گیا تھا۔ کہ ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب کے معاملہ میں پوری احتیاط برتی جائے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ ممبروں کی ایک پارٹی نے ایک چونگی پر چھاپہ مارا اور محرر کو رشوت لیتے ہوئے پکڑ لیا۔ وہ معطل کر دیا گیا۔ اس کے خلاف تحقیقات ہوئی ممبروں کی شہادتیں ہوئیں۔ لیکن مہینے گزر گئے اس کے خلاف فیصلہ نہ ہو سکا۔ اسے نصف تنخواہ ملتی رہی۔ ایک دن بھرے اجلاس میں ایگزیکٹو افسر سے سوال کیا گیا کہ اس محرر کا کیا فیصلہ کیا گیا۔ ایگزیکٹو آفیسر نے کہا کہ ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ پوچھا گیا کہ فیصلہ نہ ہونے کی وجہ کیا ہے۔ ؟ تو انہوں نے کہا کہ میں انتظام کر رہا ہوں اس بات کا کہ دوسرے فرقے کے کسی ملازم کے خلاف کوئی کیس پکڑا جائے۔ تاکہ میں دونوں کا اکٹھا فیصلہ کر کے فرقہ وارانہ توازن قائم رکھ سکوں"۔ (روزنامہ تیج ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء)

آزادی کے پہلے کا یہ حال لکھ کر معاصر تیج نے موجودہ بھارت کی ایک مثال دی ہے کہ پیپسو میں جہاں اندھیر گردی مچی ہوئی تھی۔ شری پی ایس راؤ نے گندہ عنصر نکالنا شروع کیا۔ تو ایک سکھ نے اس فعل کی تعریف کرنے کے ساتھ یہ بھی کہا ہے۔ کہ سزا کا رخ ایک طرف ہی نہیں رکھنا چاہیئے اسپر تیج تنقید کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"مطلب یہ کہ اگر ایک فرقہ کے پانچ افسر برطرف کیئے گئے ہوں تو ایڈوائزر کے لیئے لازم ہے کہ دوسرے فرقے کے بھی پانچ افسروں کو نکال باہر کرے۔ اور اس طرح اپنی انصاف پروری کا ثبوت دے"۔

کسی حکومت میں جہاں اکثریت جابر ہو اقلیتوں کے حقوق کا متناسب تحفظ تو عموماً جائز سمجھا جا سکتا ہے۔ مگر یہ جذبہ کہ سزا دینے میں بھی تناسب کو مدنظر رکھا جائے۔ خواہ بالمقابل فرقہ یا جماعت کے افراد کا کوئی قصور ہو یا نہ ہو غلط ذہنیت کا ثبوت ہے۔ کسی کے حقوق کا تحفظ تو عدل و انصاف کے تحت آسکتا ہے۔ اور ایک حکومت کو واجب ہے۔ کہ اگر کوئی اقلیت سمجھے۔ کہ اسکے حقوق کو اکثریت پامال کر رہی ہے۔ اور وہ اقلیت اپنے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرے۔ تو اسکے حقوق کا تحفظ کر دیا جائے۔ مگر یہ مطالبہ کہ چونکہ ایک فرقہ کے کسی فرد نے چوری کی ہے یا قتل کیا ہے۔ اور اسلیئے اس کو سزا دی گئی ہے۔ تو لازماً دوسرے بالمقابل فریق کے افراد کو بھی متناسب سزا دی جائے۔ نہ صرف غیر منصفانہ مطالبہ ہے۔ بلکہ مطالبہ کرنے والے کے فقدان عقل و ہوش پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر کوئی حاکم ایک فرقہ کے واقعی مجرموں کو جائز طور پر سزا دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی توازن قائم رکھنے کے لئے بخیال خویش مناسب خیال کرتا ہے۔ کہ اگر بالمقابل فریق کے اتنے ہی یا کم و بیش افراد کو بھی سزا نہ دی گئی۔ خواہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ تو اس کا اعتماد قائم نہیں رہے گا۔ اور جس فریق کے واقعی مجرموں کو جائز طور پر سزا دی گئی وہ ناراض ہو جائے گا۔ اس لئے پالیسی کا تقاضا ہے کہ دوسرے فریق کے افراد کو بھی خواہ مخواہ ضرور سزا دی جائے۔ تو ایسا حاکم ہرگز حکومت کے قابل نہیں۔ ایک حاکم کا کام تو ہر قیمت پر عدل و انصاف کرنا ہے۔ اور اسکے عہدہ کا تقاضا ہی یہ ہے کہ وہ کسی بات سے متاثر نہ ہو۔ بلکہ عدل و انصاف کرے خواہ کچھ بھی ہو۔ ورنہ وہ ملک و قوم کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچائے گا۔ اور ایک نہایت کمزور حاکم سمجھا جائے گا۔ اس کا کوئی وقار قائم نہیں رہے گا۔

"مغرب زدہ" اور "اسلام پسند عناصر"

ہم نے المصلح کی ایک قریبی گزشتہ اشاعت میں ایک سیاسی پارٹی کی طرف سے شائع کردہ ایک ٹریکٹ کا حوالہ نقل کر کے بتایا تھا کہ آجکل یہاں سخن طرازی کمال کو پہونچ چکی ہے۔ یہاں تک کہ بعض لوگ جو دین کا ادعا لے کر کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ بھی صدق بیانی سے کام نہیں لیتے جو اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔

آج ہم اسی ٹریکٹ سے ایک اور حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوگا کہ ٹریکٹ شائع کرنے والا فریق کس طرح محض سخن سازی سے عوام کو فریب دینا چاہتا ہے۔ حوالہ حسب ذیل ہے۔

"بد قسمتی سے پاکستان میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے جس کو حصول پاکستان کی پوری تحریک میں کوئی صدمہ و نقصان اٹھانا پڑا۔ اور نہ اسکو اس پیمان کی اہمیت و نزاکت کا کچھ احساس ہے جو نقشہ دنیا میں پاکستان ابھرنے سے قبل اقوام عالم کے سامنے کیا گیا تھا۔ اور شومئی قسمت سے انگریزوں کے اقتدار کا جانشین یہی طبقہ بنا۔ اس لئے ناگزیر تھا۔ کہ اول روز سے برسر اقتدار مغرب زدہ طبقے اور اسلام پسند عناصر کے درمیان اس ملک میں کشمکش پیدا ہو"۔

تمام پاکستانی جانتے ہیں کہ مسلم لیگ نے ہی پاکستان حاصل کیا ہے۔ اور یہ قدرتی امر تھا کہ آزادی کے بعد وہی جماعت برسر اقتدار آتی۔ جس کی کوششوں سے یہ ملک حاصل ہوا ہے۔ مگر اس ٹریکٹ میں محض سخن سازی کے انداز میں مسلم لیگیوں کو "مغرب زدہ" کہہ کر ملک میں ان کے خلاف نفرت پھیلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پھر یہ بھی واضح ہے کہ مسلم لیگ کی قربانیوں ہی سے ملک حاصل ہوا۔ اور انہی لوگوں نے صدمے اور نقصان اٹھائے۔ جو مسلم لیگ کے حامی تھے۔ اس لئے انہی لوگوں کے نمائندے برسر اقتدار آنے کا حق رکھتے تھے۔

سوال ہے کہ اگر مسلم لیگیوں نے پوری پاکستان تحریک میں صدمے اور نقصان نہیں اٹھائے تو پھر کیا ان لوگوں نے اٹھائے تھے جو پاکستان کے نام سے ہی انگلیاں کانوں پر رکھتے تھے۔ اور پاکستان کے خیال کا ہی تمسخر اڑاتے تھے اور ہر ممکن طریق سے اس تحریک کو ناکام بنانا چاہتے تھے بلکہ اسکو احمقوں کی جنت کا نام دیتے تھے۔

مسلم لیگ جس نے قربانیاں دے کر آزادی کی جنگ لڑی اور پاکستان حاصل کیا اس کے راہنما تو "مغرب زدہ" اور دشمن سے مگر جن لوگوں نے پاکستان کی مخالفت کی وہ "اسلام پسند عناصر"؟

ایں چہ بو العجبی است

تلاش گمشدہ

مسمی مبارک احمد عمر تقریباً تیرہ سال قد درمیانہ آنکھیں بھوری اور رنگ گندمی عرصہ سوا دو سال سے بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید چنیوٹ سے بھاگ کر لاہور کی طرف چلا گیا تھا۔ اور تا حال لاپتہ ہے۔ اگر کسی کو اس کا علم ہو یا ملے۔ تو اسے مندرجہ ذیل پتہ پر پہونچا دیں اخراجات ادا کر دیئے جائیں گے انشاء اللہ یا بذریعہ ڈاک اطلاع دیں۔ عین نوازش ہوگی۔

عبدالقادر بشیر فروش آرام باغ۔ تیرتھ سنگھ بلڈنگ جہانگیر روڈ کراچی

درخواست دعا

عزیزم بشیر الدین کمال ورنیکلر مڈل کے امتحان میں اپنے سکول میں اول رہا ہے الحمدللہ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم عزیز کو آئندہ بھی بیش از بیش ترقیات عطا کرے۔ قاضی محمد ابراہیم احمدی اول مدرس کھروٹیاں اوچا ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۲)

مخالفین سلسلہ احمدیہ کی طرف سے جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں۔ اس سلسلہ مضامین کی ابتدا میں ہم مختصر طور پر اور بالکل سادہ الفاظ میں یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے عقائد بالکل عین اسلام ہیں۔ اور یہ جماعت ان تمام امور پر ایمان رکھتی ہے۔ جن کی تعلیم اسلام نے دی ہے۔ اور جو قرآن کریم میں مذکور ہیں۔ اور جن کی تشریح ہمارے نبی کریم محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ ہم ان عقائد پر جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے۔ اور جن کی حضور نے تعلیم دی نہ ذرہ بھر بڑھاتے ہیں۔ اور نہ ان سے شعشہ بھر کم کرتے ہیں واللہ علی مانقول شہید۔ جیسے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام نے فرمایا ؎

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں

شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں
خاک راہِ احمد مختار ہیں

سارے حکموں پر ہمیں ایمان ہے
جان و دل اس راہ میں قربان ہے

دے چکے دل اب تنِ خاکی رہا
ہے یہی خواہش کہ وہ بھی ہو فدا

ہمارا کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے

ہم اللہ تعالےٰ کو واحد لاشریک لیس کمثلہ شیٔ مانتے ہیں۔ اور تمام ان صفات سے متصف یقین کرتے ہیں۔ جو قرآن کریم میں بطور صفات الٰہیہ مذکور ہیں:۔

ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتے ہیں۔ اور ان ہی معنوں میں خاتم النبیین مانتے ہیں۔ جن معنوں میں حضور نے اپنے تئیں خاتم النبیین پیش کیا۔ اور جن معنوں میں قرآن کریم آپ کو خاتم النبیین پیش کرتا ہے۔

ہم قرآن کریم کو اللہ تعالےٰ کا کلام یقین کرتے ہیں۔ اور اسے تا قیامت جاری یقین کرتے ہیں۔ قرآن کریم کا کوئی حصہ نا قابل عمل نہیں۔ اور نہ قیامت تک ہو گا قرآن کریم کا کوئی حصہ منسوخ نہیں اور نہ ہوگا۔ قرآن کریم کا ایک شعشہ تک تا قیامت بدلا نہیں جا سکتا۔

اسلام کی جو تعلیم قرآن کریم احادیث صحیحہ اور سنت متواترہ سے ثابت ہے ہم اسے قبول کرتے ہیں۔ اور اسکے پابند ہیں۔ جو کچھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو وہی ہمارا ایمان ہے۔

ہم اللہ تعالےٰ کے فرشتوں۔ اللہ تعالےٰ کی نازل کردہ کتابوں اللہ تعالےٰ کے بھیجے ہوئے تمام رسولوں بعث بعد الموت اور اللہ تعالےٰ کے قدر خیر و شر پر ایمان رکھتے ہیں

ہم وہی نمازیں پڑھتے ہیں۔ جن کا حکم قرآن کریم دیتا ہے۔ اور جن کی عملی تعلیم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دی ہے

ہم وہی زکوٰة ادا کرتے ہیں۔ جس کا حکم قرآن کریم نے دیا ہے۔ اور جس کی تشریح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔

ہم وہی روزے رکھتے ہیں۔ جو قرآن کریم نے فرض کئے ہیں۔ اور اسی طرح رکھتے ہیں جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روزے رکھے۔

ہم وہی حج ادا کرتے ہیں۔ جو قرآن کریم نے فرض کیا ہے۔ اور وہی مناسک ادا کرتے ہیں۔ جن کی تشریح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔

بیت اللہ شریف جو مکہ میں ہے۔ اور جسے خانہ کعبہ کہا جاتا ہے ہمارا قبلہ ہے۔

ہم وہی ذبیحہ کھاتے ہیں جس کے کھانے کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا ہے۔

بنی نوع انسان کی ہمدردی اور خدمت عموماً اور مسلمانوں کی ہمدردی اور خدمت خصوصاً ہمارا شعار ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

ہمارے یہ عقائد اور طریق ہمارا ایمان اور طریق ہیں۔ اور ہمارا یہ ایمان خالصتہً لوجہ اللہ ہے جس سے ہمارا مقصود صرف اور محض اللہ تعالےٰ کی رضا جوئی اور اس کی خوشنودی کا حصول ہے۔ نہ ہم ان میں سے کسی حصے پر کچھ زائد کرتے ہیں اور نہ ہم ان میں سے کچھ بھی کم کرتے ہیں۔

ہم ہر اس بات کو قابل قبول قابل تعمیل اور قابل پابندی سمجھتے ہیں۔ جو رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو اور ہر اس بات کو رد کرتے ہیں۔ جس پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مہر تصدیق نہ ہو۔ اور اسی اصول پر ہم قائم ہیں۔ جب تک اس دار دنیا سے گذر جائیں۔ (باقی)

کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمدؐ ہست برہان محمدؐ

عجب نوریست در جانِ محمدؐ
عجب لعلیست در کانِ محمدؐ

ز ظلمتہا دلے آنگہ شود صاف
کہ گردد از محبانِ محمدؐ

عجب دارم دلِ آں ناکساں را
کہ رو تابند از خوانِ محمدؐ

ندانم ہیچ نفسے در دو عالم
کہ دارد شوکت و شانِ محمدؐ

خدا زاں سینہ بیزار است صد بار
کہ ہست از کینہ دارانِ محمدؐ

خدا خود سوزد آں کرمِ دنی را
کہ باشد از عدوانِ محمدؐ

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس
بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ

اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت
بشو از دل ثنا خوانِ محمدؐ

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ

سرے دارم فدائے خاکِ احمدؐ
دلم ہر وقت قربانِ محمدؐ

بگیسوئے رسول اللہ کہ ہستم
نثارِ روئے تابانِ محمدؐ

دریں رہ گر کشندم ور بسوزند
نتابم رو ز ایوانِ محمدؐ

بکارِ دیں نترسم از جہانے
کہ دارم رنگِ ایمانِ محمدؐ

بسے سہل است از دنیا بریدن
بیادِ حسن و احسانِ محمدؐ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرامؓ کا بے مثال عشق

(۳)

احد کے مقام پر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اعداء و مخالفین کی طرف سے ایک شدید زخم پہنچا۔ اور آپ نڈھال ہو کر ایک گڑھے میں جا پڑے۔ اور آپؐ پر بعض اور مسلمان شہادت حاصل کرتے ہوئے گر گئے۔ تو اس وقت بعض صحابہؓ نے یہ گمان کیا۔ کہ شاید رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے ہیں۔ اس چونکا دینے والی خبر نے یہ اثر پیدا کیا۔ کہ بعض صحابہؓ میدانِ جنگ میں سر جھکا کر بیٹھ گئے۔ اور خون کے آنسو بہانے لگ گئے۔ اس موقع پر ایک مسلمان سپاہی جسے اس واقعہ کا علم نہ تھا۔ ان کے پاس سے گزرا۔ اور اس نے ایک صحابی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ تمہیں کیا ہوا ہے۔ کہ اس طرح سر جھکا کر بیٹھے ہو۔ اس صحابی نے جواب دیا۔ تمہیں پتہ نہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ اس نے کہا۔ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ تو پھر ہماری زندگی اپنے محبوب کی جدائی میں بے سود ہے۔ آؤ ہم بھی وہیں چلیں۔ جہاں ہمارا پیارا گیا۔ اور آؤ کہ ہم اس دنیا کے جھمیلوں سے اللہ تعالیٰ کی خاطر جان دیکر آزاد ہو جائیں۔ اور یہ کہتے ہوئے اس نے تلوار ہاتھ میں لی۔ اور دشمنوں کی صفوں پر ٹوٹ پڑا۔ اور اس جرأت اور دلیری کے ساتھ لڑا۔ کہ دشمنوں میں ہل چل مچ گئی۔ مگر چونکہ وہ اکیلا تھا۔ اور دشمن زیادہ۔ اس لئے وہ میدانِ جہاد سے زندہ واپس نہ لوٹ سکا۔ اور شہادت کا جام پیتے ہوئے اپنے مولیٰ کے دربار میں حاضر ہو گیا۔ جب اس جان نثار صحابی کی نعش میدانِ جنگ میں تلاش کی گئی۔ تو اس کے ستر ٹکڑے پائے گئے۔

(۴)

جنگ احد ختم ہونے پر جب صحابہ رضؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو گڑھے میں سے نکالا۔ اور آپؐ کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے زندہ اور سلامت دیکھا۔ تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے زخمیوں کی دیکھ بھال شروع کی۔ ایک صحابی جو میدانِ جنگ میں اپنے کسی رشتہ دار کو تلاش کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک جگہ دیکھا۔ کہ ایک صحابی زخموں سے کراہ رہا ہے۔ اس کی دونوں لاتیں کٹی پڑی ہیں۔ اور وہ نزع کی حالت میں گرفتار ہے۔ یہ صحابی اس کے قریب گئے۔ اور جب اسے محسوس ہوا۔ کہ کوئی اور مسلمان میرے سرہانے کھڑا ہے۔ تو اس نے بجائے کوئی اور بات کہنے کے صرف یہ پوچھا۔ کہ بتاؤ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ جب اس نے جواب دیا۔ کہ آپؐ تو بحمد اللہ خیر و عافیت سے ہیں۔ تو اس کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا۔ اور کہنے لگا الحمد للہ اب میں نہایت خوشی سے اپنی جان خدا کے سپرد کروں گا۔ پھر اس نے اس صحابی کا ہاتھ پکڑا۔ اور اسے لرزتی ہوئی زبان اور کانپتے ہونٹوں کے ساتھ کہا میری ایک وصیت ہے۔ جو میرے عزیزوں اور دوستوں کو پہنچا دینا۔ اور وہ یہ کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدا تعالیٰ کی ایک بہترین امانت ہیں۔ اور ان کی حفاظت تمہارے سپرد ہے۔ دیکھنا جب تک ایک بھی جھپکنے والی آنکھ تم میں موجود ہے۔ اس کی حفاظت میں کوتاہی نہ ہو۔ اور یہ کہتے ہوئے وہ مسکرایا۔ اور ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گیا۔

(۵)

اسی جنگ کے موقعہ پر جب یہ افواہ مشہور ہوئی۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ تو مدینہ کی عورتیں اور بچے دیوانہ وار میدانِ حرب کی طرف بھاگے۔ مگر اتنے میں لشکرِ اسلامی واپس لوٹ رہا تھا۔ یہ دیکھ کر ایک عورت آگے بڑھی۔ اور اس نے ایک سپاہی سے پوچھا۔ بتاؤ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اسے چونکہ معلوم تھا۔ کہ آپؐ تو بخیریت ہیں۔ اس لئے کچھ زیادہ پروا نہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔ اے عورت تیرا باپ اس جنگ میں شہید ہو گیا ہے۔ وہ حیران ہوئی۔ اور کہنے لگی۔ میں نے تجھ سے اپنے باپ کے متعلق نہیں پوچھا۔ میں تو تجھ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق دریافت کر رہی ہوں۔ وہ کہنے لگا اے عورت تیرے بھائی بھی اس جنگ میں شہید ہو گئے ہیں۔ وہ یہ سنکر پھر غصہ سے بولی مجھے بھائیوں کا بھی حال نہیں چاہیئے۔ مجھے بتلاؤ۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کیا حال ہے۔ اس نے کہا۔ کہ آپ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ وہ یہ سنکر بے اختیار کہنے لگی۔ اگر آپؐ زندہ ہیں تو پھر ساری دنیا زندہ ہے۔ مجھے اس بات کی پروا نہیں۔ کہ میرا باپ شہید ہوا۔ یا میرے بھائی اسی جنگ میں کام آئے ہیں۔

(۶)

پھر یہ محبت صرف بیرونی واقفیت رکھنے والے صحابہ اور صحابیات کے دلوں میں ہی نہیں پائی جاتی تھی۔ بلکہ اہلی اور خانگی زندگی کی واقفت و راز دار بیویاں اس سے بھی زیادہ محبت و الفت رکھتی تھیں۔ چنانچہ حضرت ام حبیبہ رضؓ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں۔ ان کے باپ ایک بڑی مدت کے بعد انہیں ملنے کے لئے آئے وہ چونکہ ابھی تک داخلِ اسلام نہیں ہوئے تھے۔ اس لئے جب وہ ملنے آئے۔ اور ایک بستر پر بیٹھنے لگے۔ تو ان کی بیٹی حضرت ام حبیبہ رضؓ نے وہ بستر جلدی سے ان کے نیچے سے کھینچ لیا۔ اور اس کو لپیٹ کر ایک طرف رکھ دیا۔ ان کا والد یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ اور کہنے لگا۔ یابنیة ما ادری ارغبت بی عن ھذا الفراش ام رغبت به عنی۔ کہ اے میری بیٹی مجھے یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ یہ بستر تو نے میرے نیچے سے اس لئے کھینچا ہے۔ کہ یہ عمدہ بستر کہیں خراب نہ ہو جائے۔ یا تو نے میری ایسی اعلیٰ شان سمجھی ہے۔ کہ تیرے نزدیک یہ معمولی اور حقیر بستر میرے بیٹھنے کے قابل نہیں۔ یہ بات سن کر ام حبیبہ رضؓ کہنے لگیں۔ بل ھو فراش رسول اللّٰہ وانت مشرک نجس۔ کہ نہیں ان دونوں باتوں میں سے کوئی بات نہیں۔ بلکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بستر ہے۔ اور آپ مشرک اور نجس ہیں۔ آپ کی یہ شان کب ہے۔ کہ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بستر مبارک پر بیٹھیں۔ ان کا باپ غصہ میں کہنے لگا۔ واللّٰہ لقد اصابک بعدی شر۔ (زاد المعاد جلد اول) کہ خدا کی قسم تجھے تو گمراہی لاحق ہو گئی ہے۔ ورنہ میرے پاس تو تیرے ایسے خیالات ہرگز نہ تھے۔ حضرت ام حبیبہ رضؓ پھر بولیں۔ کہ میرے باپ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی ہے۔ وانت تعبد حجرًا لا یسمع ولا یبصر واعجبا منک یا ابت وانت سید قریش وکبیرھا (سیرة الحلبیہ جلد ۳ صفحہ ۸۲) اور آپ پتھر کے ان بے جان بتوں کو پوجتے ہیں۔ جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں۔ اے میرے باپ آپ تو قریش کے سردار ہیں۔ کچھ عقل اور سمجھ سے بھی کام لیں۔ اور بتوں کی پرستش چھوڑ دیں۔ ان کا باپ اس کا کیا جواب دے سکتا تھا۔ وہ تھوڑی دیر ٹھیرا۔ اور پھر چلا گیا۔

(۷)

جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مرض الموت سے بیمار ہوئے۔ اور آپ کو یقین ہوا۔ کہ اب میں تھوڑے دنوں تک اس دارِ فانی سے عالمِ جاودانی کی طرف کوچ کرنے والا ہوں۔ تو آپ نے اپنی عزیز بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے پاس بلایا۔ اور انہیں کان میں آہستگی سے کہا۔ کہ میری بیٹی اب میں اس مرض سے جانبر ہونے والا نہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بے اختیار رو پڑیں۔ اور بڑی دیر تک روتی رہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دیکھ کر انہیں دوبارہ بلایا۔ اور فرمایا میری بیٹی! مجھے اپنے خاندان میں سے سب سے پہلے عالمِ اخروی میں تو ہی آ کر ملے گی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ بات سن کر ان کے چہرے پر خوشی کے آثار ہویدا ہوئے۔ وہ مسکرائیں اور نہایت خوشی سے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئیں۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۹۲ کتاب بدء الخلق باب علامات النبوت فی الاسلام)

آہ! کتنا عجیب نظارہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جدائی اور فراق کی خبر نے انہیں رلا دیا۔ مگر اپنی موت کی خبر نے انہیں اس وجہ سے ہنسا دیا۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سب سے پہلے جا کر ملیں گی۔

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضؓ اور صحابیات رضؓ کو جو عشق تھا۔ اس سے تاریخ اسلام بھری پڑی ہے۔ یہی وہ عشق تھا۔ جس کے نتیجہ میں انہیں بارگاہِ ایزدی سے رضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ کا سارٹیفکیٹ ملا۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا دائمی طور پر حاصل کر لی۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) میری ہمشیرہ ثریا رفعت خانم جس کا نکاح برادرم محمد اشرف صاحب ابن مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب (ملتان) سے ہو چکا ہے۔ کی تقریب رخصتانہ ۶ر مئی کو ہو رہی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرماوے۔ آمین۔ خاکسار محمد ریاض احمد

(۲) میں نے یکم مئی کو سپیشل کلاس اور سیری کے چناؤ کے واسطے کراچی میں امتحان دیا ہے۔ لہٰذا احباب سے التجا کی جاتی ہے۔ کہ میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ فیض محمد پرویز۔ جمبڑ (سندھ)

(۳) امسال جامعہ احمدیہ احمد نگر کی طرف سے مولوی فاضل کا امتحان دینے والے طلباء کی تعداد تقریباً ۲۲ ہے۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبداللطیف منیر متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر۔

(۴) عاجز کا عزیز بچہ عبدالوہاب ایف۔ ایس سی کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب اسکی اعلیٰ درجہ کی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں فرماتے رہیں۔ خاکسار فضل الرحمٰن

دستوری سفارشات اور شیعان پاکستان کا متفقہ فیصلہ

(منقول از در نجف سیالکوٹ ۲۴-۴ اپریل و یکم مئی ۱۹۵۳ء)

ناظرین کو معلوم ہوگا۔ کہ ایک سال پیشتر دستور پاکستان کی بحث کئی ماہ تک در نجف میں شائع ہوتی رہی ہے۔ اس بحث کا دلیرانہ افتتاح جناب ثقۃ الاسلام بشیر الملۃ نے کیا تھا۔ اور کسی مادی طاقت سے مرعوب نہ ہوتے ہوئے شیعی نقطۂ نظر کی سیر حاصل وضاحت کی تھی۔ ادارہ در نجف نے اس بحث کو ملت جعفریہ کی بقا کے لئے بنیادی اساس سمجھا۔ اور اس کے لئے در نجف کے صفحات وقف کر دیئے۔ چنانچہ ایک سو ایک علماء پاکستان نے اس بحث میں حصہ لیا۔ اور جناب ثقۃ الاسلام کے نظریہ کی من وعن تائید کی۔ اور ادارہ در نجف بھی لفظ بلفظ اُن کا ہمنوا رہا۔

اس بحث کی ضرورت شدید تر ہوگئی جب کہ اس علماء کانفرنس کے دستوری سفارشات ایک کتابچہ کی شکل میں منظر عام پر آ گئے۔ کیونکہ ان میں دو شیعہ عالم بھی دستخط کنندگان کی فہرست میں شامل تھے۔ جس سے حکومت پاکستان اور عوام کو اس غلط فہمی کا خطرہ تھا کہ یہ دستوری سفارشات تمام مکاتب خیال کے علماء کی طرف سے متفقہ ہیں۔ حالانکہ پاکستان کے علماء و مجتہدین شیعہ ان دستوری سفارشات سے قطعاً اتفاق نہیں رکھتے تھے۔ جیسا کہ قارئین کرام کو ایک سو ایک علماء کے بیانات سے معلوم ہو گیا تھا۔

علماء کرام کو دستوری سفارشات کی مخالفت پر دستخط کنندگان کے بیان خفرات نے مجبور کر دیا۔ [illegible]

۳۰ ناظرین کفایت حسین صاحب اور مولانا جعفر حسین صاحب نے علماء کانفرنس کراچی میں ملت جعفریہ کی باحسن وجوہ ترجمانی فرما دی ہے اور اب یہ دستوری سفارشات صحیح معنوں میں اسلامی آئین کے آئینہ دار ہیں۔ اور تمام فرقوں کے لئے قابل قبول ہیں۔"

رضا کار کے اس تائیدی اداریہ پر طول و عرض پاکستان کے علماء نے صدائے احتجاج بلند کی۔ اور ان سفارشات کو شیعی نقطۂ نظر سے جانچا گیا۔ چنانچہ چھ ماہ کی علمی بحث کے بعد خود ان دستخط کنندگان شیعہ علماء نے تسلیم کر لیا کہ ہم نے شیعی نقطۂ نظر کی ترجمانی نہیں کی ہے۔ اور نہ ہم شیعی نقطۂ نظر کی وضاحت کے لئے گئے تھے۔ بلکہ ہم نے تو صرف شیعی تحفظات کے لئے شرکت کی تھی۔ جس میں ہم کامیاب ہو گئے۔

اب یہ بحث کا دوسرا رُخ تھا۔ یعنی ان حضرات نے دستور پاکستان کی سفارشات میں شیعی نقطۂ نظر کی وضاحت کے لئے شرکت نہیں کی۔ بلکہ شیعی تحفظات کے لئے شمولیت فرمائی تھی۔ چنانچہ ان کی دستخطی سفارشات کو تحفظات کے نقطۂ نظر سے زیر غور لایا گیا۔ مگر یہ سفارشات شیعی تحفظات کی ضمانت دینے سے بھی دستبرداری کر رہے تھے۔

چونکہ پاکستان میں شیعوں کی دو پارٹیاں تھیں۔ اس لئے دونوں پارٹیاں اپنے اپنے خیال پر جمی رہیں۔ اور شیعہ قوم یہ فیصلہ نہ کر سکی۔ کہ ان سفارشات میں ہمارے حقوق کا تحفظ ہو گیا۔ یا ابھی کچھ کرنا ہے۔ اس لئے مرکز پاکستان کراچی کے شیعوں کو خداوند عالم نے توفیق فرمایا۔ اور انہوں نے

"آل پاکستان شیعہ کانفرنس"

طلب کی۔ جس میں تمام مکاتب خیال کے شیعوں کو اطراف وجوانب پاکستان سے مدعو کر کے ایک بے مثال اجتماع کیا۔ کہ جو تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کنونشن میں پاکستان کے ممتاز علماء و مجتہدین نے شرکت کی۔ اور دستور پاکستان اور دستوری سفارشات سب کو زیر نظر رکھ کر متفقہ طور پر مطالبات کی تکمیل عمل میں لائی گئی۔ جس سے کسی ایک فرد شیعہ کو بھی اختلاف نہیں رہا۔ اور تمام نمائندگان نے خواہ وہ جماعتی حیثیت سے شامل تھے یا انفرادی طور پر سب نے بالاتفاق یک آواز ہو کر بہترین اتحاد کا مظاہرہ کیا اور دو سال کی دستوری کشمکش ختم ہو گئی اب شیعوں کا آخری فیصلہ کیا ہے؟ وہ آپ کو زیر نظر مضمون سے معلوم ہوگا۔

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا

مجلس انصار اللہ کے اراکین کی خدمت میں

قائد صاحب انصار اللہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:-

(۱) کچھ عرصہ سے زعماء و منتظم صاحبان مال مجالس انصار اللہ کی طرف سے بہت کم چندہ مرکز میں آ رہا ہے۔ ممکن ہے پچھلے دنوں کے حالات ترسیل چندہ میں روک کا موجب بنے ہوئے ہوں۔ اب چونکہ بہت حد تک حالات درست ہو چکے ہوئے ہیں۔ اس لئے عہدہ داران انصار کو بہت جلد اپنی اپنی مجالس کا چندہ مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ بروقت چندہ نہ پہنچنے کی وجہ سے مرکزی کاموں میں ہرج واقعہ ہوتا ہے۔ اور جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ تو قائم ہو چکی ہیں مگر چندہ انصار مرکز میں بھجوانا شروع نہیں کیا۔ اُن جماعتوں کے زعماء صاحبان انصار کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد اپنی اپنی مجلس انصار کے اراکین سے چندہ وصول کر کے بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیج کر بمد امانت انصار اللہ داخل خزانہ کرائیں۔ اور آئندہ ماہ بماہ یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوانے کا التزام کریں۔ اس میں توقف ہرگز نہ ہو۔

(۲) قرآن کریم میں ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا
اے لوگو جو ایمان اور ہونے کا دعویٰ رکھتے ہو اپنی جانوں کو بھی جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ اور اپنے اہل و عیال کو بھی بچاؤ۔ یہ قرآنی ارشاد ہمیں اس طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ ہم اپنی بھی اصلاح کریں اور اہل و عیال کی اصلاح کی طرف بھی توجہ کریں۔"

(۳) موجودہ زمانہ میں جو مذہب سے دوری اور بے حسی پائی جاتی ہے۔ وہ ایسا امر نہیں کہ جو اہل دانش پر مخفی ہو۔ درحقیقت دنیا جو مختلف عذابوں میں مبتلا ہے۔ اس کا سبب بھی یہی ہے کہ لوگوں نے خدا سے منہ موڑ لیا ہے۔ اور یہی وہ امر ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا باعث ہوا ہے اور جماعت احمدیہ کا قیام وجود میں آیا۔ اب احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی بھی اصلاح کریں اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی نیک نمونہ قائم کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے "یُحْیِی الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ" (تذکرہ) کہ وہ دین کو زندہ کر دے گا۔ اور شریعت اسلامیہ کو قائم کرے گا۔ اس الہام میں جماعت احمدیہ کے کام کا پروگرام بتایا گیا ہے۔ اور چاہیئے۔ کہ جماعت احمدیہ کے احباب اس کے مطابق اپنی زندگی بنائیں:-

---

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جائے

وکیل المال تحریک جدید تحریر کرتے ہیں:-

تحریک جدید کی آمد میں گذشتہ سال کی نسبت معتد بہ کمی ہے اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقایوں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ضرورت

جماعت کے پرائمری و مڈل مدارس کے لئے ہیڈ ٹرینڈ ورنیکلر اور انگلش ماسٹروں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ جماعت متعلقہ کی معرفت ارسال کریں:- (ناظر تعلیم و تربیت)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۷ اپریل ۵۳ء مجھے فرزند عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ مولا کریم اُس کی عمر دراز کرے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سچا اور مخلص خادم بنائے۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی راولپنڈی)

بھارتی پارلیمنٹ کے ایوانِ عام اور ایوانِ صوبجات میں زبردست تصادم

ایوانِ عام سے وزیرِ قانون کا واک آؤٹ

نئی دہلی یکم مئی۔ آج صبح بھارتی پارلیمنٹ کے دو ایوانوں میں اس سوال پر ایک تصادم ہوگیا۔ کہ آیا کونسل آف اسٹیٹ کے لیڈر اور بھارتی وزیر قانون مسٹر سی سی بسواس کو ایوانِ عام میں جا کر اپنے اس ریمارک کی جواب دہی کرنی چاہیئے یا نہیں جو انہوں نے ایوان کے اجلاس میں ایوانِ عام کے اسپیکر کے متعلق دیئے تھے۔ آج ایوانِ عام کے جلسے میں اس موضوع پر بحث ہونے والی تھی۔ کونسل آف اسٹیٹس نے متفقہ طور پر مسٹر بسواس کو یہ ہدایت کی۔ کہ وہ ایوانِ زیریں میں نہ جائیں۔ ایوانِ بالا نے انکم ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کر دی تھی۔ جس کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ بھارتی آئین کے تحت ایوان بالا کو ایسے قوانین میں جن کا تعلق روپے پیسے سے ہو۔ ترمیم کا اختیار نہیں ہے۔ بلکہ ایوانِ بالا ایسے قوانین پر صرف بحث کر سکتا ہے۔ کونسل کے بہت سے ممبروں نے اسپیکر کی اس رائے سے اتفاق نہیں کیا۔ کہ مذکورہ بل کا تعلق روپے پیسے سے ہے۔ مسٹر بسواس نے اس پر یہ کہا۔ مجھے معلوم نہیں۔ کہ آیا ایوانِ عام کے اسپیکر نے اپنا سرٹیفکیٹ اس معاملے پر اچھی طرح غور کرنے کے بعد دیا تھا، یا یونہی دستخط دے دیا تھا۔ اس پر ایوانِ عوام کے کانگرسی ممبروں نے کل اپنے اسپیکر سے اس معاملہ پر بحث کرنے کی اجازت لے لی تھی۔ اور اپیر رسہ کیا تھا۔ کہ وہ مسٹر بسواس کو ایوان میں طلب کریں۔ ڈپٹی اسپیکر مسٹر اننتھا سیانم آئنگر نے کہا۔ کہ وزیر قانون کا ریمارک اسپیکر ... پر حملہ ہے۔ جب ایوانِ عوام میں "پرایلیج موشن" پر بحث ہو رہی تھی، تو وزیر قانون مسٹر بسواس اجلاس سے "واک اوٹ" کر گئے۔ مولانا آزاد نے انہیں آستین پکڑ کر بٹھانے کی کوشش کی۔ لیکن وہ جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑا کر باہر چلے گئے۔ اس معاملے کو دونوں ایوانوں نے اپنے وقار کا سوال بنا لیا ہے۔ دونوں ایوانوں کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ دوسرے ایوان نے پہلے کے وقار پر حملہ کیا ہے۔ آج جب کونسل آف اسٹیٹس کے ممبروں نے اس پر اصرار کیا۔ کہ مسٹر بسواس کو ایوانِ عوام میں نہیں جانا چاہیئے۔ تو مسٹر بسواس نے کونسل کے اجلاس سے چلے جانے اور ایوانِ عوام کے اجلاس میں شریک ہونے کے بنیادی حق پر اصرار کیا۔ اس پر بہت سے ممبر کھڑے ہو کر چیخنے لگے۔ اور چیئرمین مسٹر رادھا کرشنن کو ایوان میں سکون بحال کرنے میں کافی دقت ہوئی۔ چیئرمین نے یہ رولنگ دی۔ کہ ایوانِ عوام کے اسپیکر کی ایمانداری پر کسی قسم کا حملہ نہیں ہوا ہے۔ اس کے بعد کونسل نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کر کے مسٹر بسواس کو ایوانِ عوام کے اجلاس میں جانے کی ممانعت کر دی۔ کچھ دیر کے بعد جب ایوان عوام میں یہ معاملہ پیش ہوا۔ تو مسٹر بسواس نے واک آوٹ کر دیا۔ اس پر بہت سے ممبروں نے احتجاج کیا۔ اور ایوان میں ہنگامہ ہوگیا۔ کچھ ممبروں نے یہ ۳

۳ مطالبہ کیا۔ کہ وزیر قانون کو زبردستی ایوان میں واپس لایا جائے، آخرکار وزیر امور پارلیمان مسٹر سنہا مسٹر بسواس کو گھسیٹ کر ایوان میں لے آئے۔ اور انہیں بٹھا دیا۔ اس پر ایوان کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ لیکن یہ اہم آئینی نکتہ پیدا ہوگیا ہے۔ کہ آیا وزراء صرف ایوانِ عوام کو جوابدہ ہیں۔ یا دونوں ایوانوں کو۔

پاکستان بھارت اور لنکا کا مشترکہ دفاع

لندن یکم مئی۔ جون میں یہاں وزرائے اعظم کی جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میں لنکا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدہ کرنے کی سعی کی جائیگی۔ امریکہ کو اس منصوبے سے خاص طور پر دلچسپی ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلز مئی میں اسی مقصد سے بھارت پاکستان اور لنکا کا دورہ کرنے والے ہیں۔ امریکی حکومت جنوب مشرقی ایشیا کی حالت پر سخت متردد ہے۔

صدر حکومت ارجنٹائنا پر حملہ

بونس ایرز یکم مئی۔ صدر حکومت ارجنٹائنا کے مکان سے سو گز کے فاصلہ پر دو بم یکے بعد دیگرے پھٹ گئے۔ حالانکہ یوم مئی پر تشدد کو روکنے کے لئے پولیس کا زبردست پہرہ تھا۔ ان دھماکوں سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یہ معلوم نہیں۔ کہ مسٹر پیرون محل میں موجود تھے یا نہیں۔ وہ آج اسی ہال میں تقریر کرنے والے تھے۔ جہاں ۱۵ اپریل کو ان کے سامنے دو بم پھٹے تھے آج کے بموں کا دھماکہ بہت زبردست تھا۔ پہلا بم نصف شب کو پھٹا۔ آدھ گھنٹے بعد پھر ایک بم پھٹا۔ تقریر کے وقت آج ہال کے آس پاس زبردست پہرہ لگا دیا جائیگا۔ رات کے وقت مستند کمپنیوں کے علاوہ دیگر طیاروں کی پرواز منسوخ کر دی گئی ہے۔

الیکشن افسر کو معطل نہیں کیا گیا

کراچی یکم مئی۔ میونسپل حکام نے آج اس خبر کو غلط بتایا۔ کہ الیکشن افسر مسٹر جعفری کو معطل کر دیا گیا ہے۔ مسٹر جعفری ابھی تک اپنے عہدے پر متمکن ہیں۔ اور اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

بھارت سے دوستی کے متعلق پاکستان کی پالیسی

کراچی یکم مئی۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین و نشر و اشاعت مسٹر شعیب قریشی نے آج یہاں ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستان کی مرکزی حکومت کی تبدیلی کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اس کی پالیسی میں کوئی بڑی تبدیلی ہوگی۔ البتہ یہ بات ضرور ہے۔ کہ ہم بھارت سے دوستی پر خاص زور دیں گے۔ مسٹر شعیب قریشی نے کہا۔ کہ اگر پاکستان اور بھارت میں گہری دوستی ہو جائے۔ تو یہ عالمی امن کے لئے سب سے بڑی طاقت ثابت ہوگی۔ لہٰذا یہ ضروری ہے۔ کہ دونوں ملک ایک دوسرے سے عملی دوستی کی پالیسی اختیار کریں۔

پاکستان میں امریکہ کے نئے سفیر کے تقرر کا اعلان

واشنگٹن یکم مئی۔ صدر آئزن ہاور نے بکنیل یونیورسٹی کے صدر اور مین کے سابق گورنر مسٹر ہوریس اے ہلڈریتھ کو پاکستان میں امریکہ کا نیا سفیر مقرر کیا ہے۔ مسٹر ہلڈریتھ کی عمر ۵۰ سال ہے۔

بھرت پور میں مقابر اور مساجد کا انہدام

بھرت پور یکم مئی۔ بیانہ (بھرت پور) کے دس بارہ مسلمانوں کی طرف سے کلکٹر بھرت پور (راجستھان) کو ایک درخواست دی گئی ہے۔ جس میں انہیں توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ ۱۶ اپریل ۵۲ء سے کسٹوڈین کا محکمہ پرانے مقبروں اور مسجدوں کو جنہیں مسلمان چھوڑ گئے ہیں۔ توڑ پھوڑ کر ان کے سامان کو فروخت کر رہا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے۔ کہ محکمہ مذکور کا یہ فعل سخت قابل اعتراض اور ریاست اور دوسرے حصہ ملک میں رہنے والے مسلمانوں کے لئے سخت تکلیف کا باعث ہے۔ کلکٹر سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ جلد از جلد اس معاملہ میں اقدام کریں۔ اور اس بات کی تحقیقات کریں۔ کہ جو کام ریاست کے اعلیٰ احکام کی ہدایت پر سال گذشتہ روک دیا گیا تھا۔ اب دوبارہ کیوں شروع کر دیا گیا ہے۔

ٹرامویز کے ملازمین کی وزیراعظم سے ملاقات

کراچی یکم مئی۔ وزیراعظم مسٹر محمد علی نے محمد علی ٹراموے کمپنی کے ہڑتالی ملازمین کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ کمپنی کے آٹھ سو ملازمین گذشتہ چار دن سے ہڑتال پر ہیں۔ وزیراعظم آج سندھ آبزرور کے ملازمین کے ایک وفد سے بھی ملے جس کی اشاعت بند کر دی گئی ہے۔

بقیہ دو انسپکٹروں اور ایک کلرک کو تنبیہ کی گئی ہے۔ راشن کی بارہ دکانوں کے لائسنس منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ بیس پر جرمانہ کیا گیا۔ پانچ کے لائسنس معطل کر دیئے گئے ہیں۔ اور ان کے خلاف تحقیقات کی جا رہی ہے۔ اور ۵ دکانداروں کے نام "بلیک لسٹ" میں درج کر دئے گئے ہیں۔

کراچی۔ متحدہ ہندوستان کے بحریہ کو جو انعام کی رقوم ملی تھیں۔ اب بھارتی بحریہ کے ایک وفد نے پاکستانی بحریہ کے دو افراد پر مشتمل ایک وفد سے ملاقات کر کے ان رقوم کو بھارت اور پاکستانی بحریہ کے درمیان تقسیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پاکستان فیڈرل کورٹ میں کئی عہدوں کا خاتمہ

لاہور یکم مئی۔ پاکستان فیڈرل کورٹ نے کفایت شعاری کے سلسلہ میں اہم قدم اٹھایا ہے۔ فیڈرل کورٹ کے ڈپٹی رجسٹرار کا عہدہ ختم کر دیا گیا ہے۔ مسٹر سکندر علی کو مشرقی بنگال ان کی جگہ پر واپس بھیجا جا رہا ہے۔ چھ نان گزیٹڈ عہدے بھی ختم کئے جا رہے ہیں۔

شب برات کے پٹاخوں سے ۷ ٹھیلے جل گئے

کراچی یکم مئی۔ یہاں شب برات کے پٹاخوں نے ۷ ٹھیلے جلا دیئے۔ اس کے علاوہ شہر کے مختلف علاقوں سے بھی آتشزدگی کی اطلاعات ملی ہیں۔ کھوڑی گارڈن اور جوبلی سینما کے قریب شریر لوگوں نے پٹاخے جلا کر ٹھیلوں پر پھینک دیئے۔ جس سے کل سات ٹھیلے جل کر راکھ ہوگئے۔

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں دفاع امور خارجہ اور مالیات پر غور کیا جائیگا

لندن یکم مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ملکہ الزبتھ کی جشن تاجپوشی کے دو روز بعد برطانوی وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ ۱۰ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کئی اجلاس منعقد کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس کوئی ایک ہفتہ جاری رہیں گے۔ اور ان کی صدارت سر ونسٹن چرچل کریں گے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ کانفرنس کا ایجنڈا تیار کر لیا گیا ہے۔ جو امور خارجہ دفاع اور مالیات سے متعلق ہوگا۔

راشننگ کے عملہ اور دکانداروں کے خلاف کاروائی

کراچی یکم مئی۔ ڈائرکٹر سول سپلائی کراچی نے گذشتہ ۲ ماہ میں راشن کے دکانداروں اور محکمے کے اسٹاف کے خلاف کئی کارروائیاں کی ہیں۔ ایک کلرک کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ دو انسپکٹروں، تین کلرکوں اور ایک چپڑاسی کی ملازمت ختم کر دی گئی ہے۔ ایک انسپکٹر کا عہدہ کم کر دیا گیا ہے۔ ایک اسسٹنٹ پانچ انسپکٹروں اور دو کلرکوں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اور ان کے خلاف محکمانہ اور پولیس کی کارروائی کی جائے گی۔ بقیہ

لاہور میں آتشزدگی کی خوفناک وارداتیں ــــ چھ لاکھ روپے کا نقصان

لاہور یکم مئی:- لاہور میں گزشتہ ۲۴ گھنٹے کے اندر آتشزدگی کی چار انتہائی خطرناک وارداتیں ہوئیں۔ جن میں چھ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا۔ جن عمارتوں میں آگ لگی۔ ان میں ایک دروازہ کی دو چھ منزلہ عمارتیں بھی شامل ہیں۔ اس آتشزدگی میں پانچ عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں فائر انجنوں نے آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا

قربان علی خان کو بلوچستان میں گورنر جنرل کا مستقل ایجنٹ مقرر کر دیا گیا!

کراچی یکم مئی:- ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ گورنر جنرل نے قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل اور چیف کمشنر بلوچستان مسٹر قربان علی خان کو مستقل ایجنٹ گورنر جنرل اور چیف کمشنر بلوچستان کیا ہے

چار منزلہ عمارت گرنے سے چھ افراد زخمی!

کراچی یکم مئی: کل ایک عمارت کے اچانک گر پڑنے سے چھ آدمی زخمی ہو گئے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ رن اسٹریٹ رنچھوڑ لائن کی ایک چار منزلہ عمارت بجد بوسیدہ ہو گئی تھی۔ اور کل آپ ہی آپ بیٹھ گئی۔

فضل الحق کی وزیر اعظم اور گورنر جنرل سے ملاقات

کراچی یکم مئی:- متحدہ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر ابوالقاسم فضل الحق آج صبح ڈھاکہ سے یہاں پہنچے یہاں پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد انہوں نے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے ملاقات کی اور نصف گھنٹے تک ان کے پاس رہے بعد میں وہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد صاحب سے بھی ملے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے اپنی ملاقات کا مقصد ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا ابھی مجھے اخبارات سے کچھ نہیں کہنا۔ مسٹر فضل الحق چند دن کراچی میں قیام کریں گے۔

جاپانی جہاز کی ایرانی تیل کے ساتھ روانگی

لندن یکم مئی:- اخبار مانچسٹر گارڈین کے نامہ نگار مقیم ٹوکیو کے بیان کے مطابق آبادان سے ۱۸ ہزار ٹن ایرانی تیل لے کر "نشو میرو" کے روانہ ہونے کی خبر نے ان بہت سے جاپانی اور غیر ملکی باشندوں کو ملول کر دیا ہے جنہیں یہ امید تھی۔ کہ جاپان نے یہ سیکھ لیا ہے کہ اس قسم کے قابل اعتراض طریقوں سے روپیہ کمانا فائدہ مند نہیں ہوتا ہے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ جاپان کی حکومت نے اس سودے کی ذمہ داری سے بے تعلقی ظاہر کی ہے۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ یہ سودا انہی طریقوں پر مبنی ہے جن کی وجہ سے ۱۹۴۱ء کی جنگ کے بعد جاپانی تجارت بدنام ہو گئی تھی

برطانوی مصری مذاکرات کل پھر شروع ہوں گے

لندن یکم مئی:- یقین کیا جاتا ہے کہ معمول کے مطابق دولت مشترکہ کے ملکوں کو قاہرہ کے مذاکرات کے متعلق مطلع رکھا جا رہا ہے۔ جو کل سے دوبارہ شروع ہو گی۔ اس دوران میں یہاں کے افسران رپورٹوں پر غور کر رہے ہیں۔ جو اب تک سر رالف اسٹیونسن اور جنرل رابرٹسن نے روانہ کی ہیں۔ ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا ہے کہ آیا برطانوی کابینہ ان رپورٹوں پر غور کرے گی یا نہیں۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ کل کی بات چیت کے دوران کا انحصار برطانوی حکومت کے کسی فیصلہ پر نہیں ہے۔

دولت مشترکہ کے وزرا اعظم کی کانفرنس!

لندن یکم مئی:- تاجپوشی کے بعد جب دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس ہو گی۔ تو اس میں تین خاص موضوعات پر غور و خوض کیا جائے گا اسٹار کے نامہ نگار خصوصی کے بیان کے مطابق یہ موضوع بین الاقوامی معاملات۔ دفاع اور اقتصادی معاملات کے ہوں گے۔ بات چیت کے ۴ جون کو شروع ہو جانے کا امکان ہے۔ جو تقریباً ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔ مشرق بعید اور کوریا سے برصغیر کی نزدیکی کی وجہ سے مسٹر نہرو اور پاکستان کے مسٹر محمد علی کے نظریات مشرق بعید کے حالات پر غور و خوض کے دوران میں بہت بیش قیمت ثابت ہوں گے۔ دولت مشترکہ کے شرکاء اس اہم عالمی مسئلہ کے متعلق برصغیر کے زاویہ نظر سے بہت دلچسپی لے رہے ہیں توقع ہے کہ پاکستان کے نئے وزیر اعظم پاکستان کی اقتصادی حالت کے متعلق کانفرنس کے اندر اور باہر مسٹر بٹلر سے بات چیت کریں گے۔

ــــ لندن یکم مئی: وسط جون کے قریب جب تاجپوشی میں شرکت کرنے والا پاکستانی وفد کراچی واپس جائیگا۔ تو وہ برطانیہ کے رہنے والے اکثر باشندوں سے زیادہ ملک کو دیکھ چکا ہوگا مختلف تقریبات میں شرکت کرنے کے علاوہ پاکستان کا دستہ پہنچنے کے بعد دو ہفتے تک کا سارا وقت بہت مشغولیت میں گزارے گا۔ پاکستان کا دستہ انگلستان کی کئی دوڑیں بھی دیکھیگا

بھارت کشمیر کے متعلق کوئی قانون نہیں بنا سکتا (نہرو)

کوہاپور یکم مئی:- وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے بھارتیوں سے اپیل کی۔ کہ وہ ان فرقہ پرستوں سے خبردار رہیں جو ہندو تہذیب و تمدن کا نعرہ لگا کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ یہ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ ہم اپنے مسائل حل کرنے کے لئے ایک ہمسایہ ملک سے جنگ کریں یہ حماقت کی انتہا ہو گی۔ ہم امن چاہتے ہیں۔ جنگ نہیں۔ نہرو نے کہا کشمیر سے ہمیں دلچسپی ہے۔ مگر کشمیر ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے۔ لہذا ہم کشمیر کے متعلق کوئی فیصلہ کر سکتے ہیں۔ نہ قانون بنا سکتے ہیں۔ یہ جا پریشد کی تحریک سے بھارت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

مسٹر پٹھان نے دورہ سندھ ملتوی کر دیا

کراچی یکم مئی:- پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر غیاث الدین پٹھان نے صوبائی الیکشن کے سلسلے میں سندھ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ علیل ہو گئے ہیں۔

لبنان میں زمین تین فٹ کھسک گئی

بیروت یکم مئی:- شمالی لبنان سے موصولہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمین کی گڑبڑ کی وجہ سے زلزلہ اور دوسرے علاقوں میں زمین کے قطعات تین فٹ تک کھسک گئے۔ وہاں کے باشندوں کو قریبی دیہات میں

بھاگ کر جانا پڑا ایرانی ڈیل آیا مکان گر پڑے اور بہت سے گرنے رہے ہیں۔

متبادل جگہ دیئے بغیر کوئی شخص بیدخل نہیں کیا جائیگا

لاہور یکم مئی: ملک فیروز خان نون نے ایک اعلان میں یقین دہانی کرائی ہے کہ لاہور میں امپرومنٹ ٹرسٹ کے حکم کے تحت کوئی شخص مکان سے بیدخل نہیں کیا جائیگا جب تک کہ اسے متبادل جائے رہائش نہ دیدی جائے وزیر اعلیٰ چوک وزیر خان اور دہلی گیٹ پٹیاں کا دورہ کر رہے ہیں۔

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کا ہونے والا اجلاس نہایت درجہ اہمیت کا حامل ہے

ملک کی سیاسی صورت حال پر گرماگرم بحث کا امکان۔ نئے وزیر اعظم صوبے کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے

ڈھاکہ ۲ مئی۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کا اجلاس جو ۹ مئی کو منعقد ہو رہا ہے۔ نہایت درجہ اہمیت کا حامل ہے۔ صوبائی لیگ کے دفتر سے جلسے کے انعقاد کے سلسلے میں جو نوٹس جاری ہوا ہے اس میں اسے "خصوصی اجلاس" قرار دیا گیا ہے۔ ایجنڈا چار امور پر مشتمل ہے۔ ان میں (۱) ملک کی سیاسی صورت حال اور (۲) بنیادی اصولوں کی رپورٹ خاص طور پر نمایاں ہیں۔ باقی دو امور حسب معمول روزمرہ کی کارگزاری سے تعلق رکھتے ہیں۔ یعنی (۳) گذشتہ اجلاس کی کارروائی کی رپورٹ اور اس کی تصدیق نیز (۴) ہر وہ مسئلہ جس کو ایوان کی منظوری کے بعد صاحب صدر زیر بحث لانے کی اجازت دیں۔ اجلاس میں جس مسئلہ پر سب سے زیادہ بحث و تمحیص کا امکان ہے۔ وہ "سیاسی صورت حال" ہے۔ ایک مسلم لیگی ترجمان نے کل اسی خیال کا اظہار کیا۔ کہ غالباً کونسل کا اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہے گا۔ یہ تو ظاہر ہے۔ کہ کونسل پہلے سیاسی صورت حال کے متعلق صوبائی لیگ کے صدر مسٹر نور الامین کے خیالات سنیگی۔ جن میں یقیناً مرکزی کابینہ کی تبدیلی کو خاص اہمیت حاصل ہوگی۔ مسٹر نور الامین خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کی برطرفی اور اس سے متعلقہ مسائل کے بارے میں صوبائی لیگ کی مجلس عاملہ کو صورت حال سے پہلے ہی باخبر کر چکے ہیں۔ مجلس عاملہ نے مسئلہ زیر بحث کے متعلق سوائے اس کے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ کہ تمام حالات مزید غور و خوض کے لئے کونسل کے سامنے رکھ دئے جائیں۔

گرماگرم بحث

مسلم لیگی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ مرکزی کابینہ کی تبدیلی جس طریق پر عمل میں آئی ہے۔ اس کے متعلق جاندار بحث چھڑنے کی توقع ہے۔ مقامی اخبارات میں پہلے ہی اس قسم کے مضامین شائع ہو رہے ہیں۔ کہ آیا خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کو برطرف کرنے کے سلسلے میں گورنر جنرل نے جو اقدام کیا ہے۔ وہ آئینی طور پر درست ہے یا نہیں۔ مسلم لیگ کونسل کے بعض ممبران جو پہلے سے ہی ڈھاکہ میں موجود ہیں۔ اس اقدام کی قانونی حیثیت کے خلاف آواز اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں آجکل "جمہوریت خطرے میں ہے" کا نعرہ ان کی زبانوں پر ہے۔ مسٹر نور الامین نے کابینہ کی تبدیلی کے متعلق ابھی تک کوئی حتمی اعلان نہیں دیا ہے۔ انہوں نے ابتک جو کچھ کہا ہے وہ یہی ہے کہ یہ واقعہ ایسا نہیں ہے کہ جسے معمول کے مطابق قرار دیا جاسکے۔ تاہم نئی کابینہ کا حامی عنصر بھی کچھ کم نہیں ہے۔ بالخصوص عوام نے اس کو خوش آمدید کہا ہے۔ اگرچہ اس امر کا آخری فیصلہ تو لیگ کونسل ہی کرے گی۔ کہ اس بارے میں صوبہ کیا روش اختیار کرے۔ پھر بھی غالب گمان یہی ہے کہ فیصلہ مسٹر محمد علی کے حق میں امید افزا اور پسندیدہ ہی ہوگا۔

مشروط حمایت

کونسل کے ایک با اثر ممبر نے کل اس خیال کا اظہار کیا کہ اغلباً نئے وزیر اعظم اس صوبے کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن یہ حمایت غیر مشروط نہیں ہوگی۔ شرائط کا فیصلہ کونسل خود کرے گی۔ یا مجلس عاملہ اور صوبائی صدر کو اس بارے میں مرکز کے ساتھ گفت و شنید کرنے کا اختیار دے دیا جائے گا۔ خیال ہے کہ یہ شرائط حسب ذیل تین امور سے متعلق ہونگی (۱) بنیادی اصولوں کی رپورٹ (۲) سروسز میں مشرقی پاکستان کا حصہ (۳) صوبے کی اقتصادی اور صنعتی ترقی کے لیے مالی امداد کا تعین۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ اگر کونسل کو فی الواقعہ اسبات کا یقین ہو گیا کہ گورنر جنرل کا اقدام۔ ملکی مفاد کے عین مطابق تھا۔ اور موجودہ حالات میں ایک مناسب اقدام تھا۔ تو صوبہ اس تبدیلی کو منظور کرے گا۔ یہ دوسری بات ہے کہ وہ برطرفی کے طریق کو پھر بھی پسند نہ کرے۔

کونسل کو ایک اور اشکال بھی حل کرنا ہے اور وہ ہے بعض اراکین کونسل کی طرف سے صدر صوبائی لیگ مسٹر نور الامین کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد۔ اگرچہ بعض لوگوں نے اب اپنے نام واپس لے لئے ہیں۔ تاہم مخالف ممبران کونسل کے قریبی حلقوں سے یہی پتہ چلا ہے کہ عدم اعتماد کی تحریک پر بحث کا ضرور مطالبہ کیا جائے گا۔ ویسے مسلم لیگ کے عہدہ داروں کا یہی خیال ہے کہ یہ تحریک پاس نہیں ہو سکے گی ایک اور مسئلہ جسے مسلم لیگ اور پارلیمانی پارٹی نے حل کرنا ہے۔ وہ مرکزی کابینہ میں مشرقی پاکستان کے نمائندوں کی شمولیت سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسا کہ مسٹر نور الامین پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہ وزیر ان کے مشورے سے مقرر کئے جائیں گے لیکن وہ خود کسی آخری فیصلے پر پہنچنے سے پہلے

بیرونی ملکوں سے مزید ۴۷۵۵۳ ٹن گیہوں پاکستان پہنچ گیا

کراچی ۲ مئی۔ ۳۰ اپریل کو ختم ہونے والے پندرہ دنوں میں پاکستان نے ۴۷۵۵۳ ٹن گیہوں درآمد کیا۔ جس میں سے ۲۶۶۷۳ ٹن ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے ۱۹۸۶۶ ٹن کناڈا سے۔ اور ۸۸۳۵ ٹن آسٹریلیا سے درآمد کیا گیا۔ مذکورہ بالا مدت میں درآمد کئے جانے والے گیہوں میں سے ۳۷۵۷۹ ٹن کمی والے علاقوں میں بھیجا گیا۔ اس میں سے پنجاب کو ۱۶۸۰۰ ٹن بلوچستان اور بلوچستانی ریاستوں کو ۵۳۳۵ ٹن۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ کو ۴۴۰۰ ٹن۔ آزاد کشمیر کو ۱۹۰۰ ٹن۔ بہاولپور کو ۱۲۰۰ ٹن۔ سندھ کو ۱۶۰ ٹن۔ اور کراچی کو ۸۷۷۴ ٹن گیہوں دیا گیا۔

جعلسازی کے ذریعہ ۱۵ ہزار روپیہ خرد برد کرنے کی کوشش

کراچی ۲ مئی۔ لائیڈز بنک کراچی نے سی آئی ڈی پولیس کو جعلسازی کے ذریعہ پندرہ ہزار روپیہ خرد برد کرنے کی ایک واردات سے مطلع کیا ہے۔ سی آئی ڈی نے اس سلسلے میں کل بنک کے ایک پچیس سالہ کلرک اور دو اور نوجوان اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے ان لوگوں نے منگل کے روز پانچ پانچ ہزار روپے کے تین جعلی چیک کیش کرانے کی کوشش کی تھی۔ اس میں سے دو ادائیگی کے لئے خزانچی تک پہنچ گئے تھے۔ لیکن تیسرے چیک کے متعلق شروع میں ہی شناخت کر لیا گیا کہ یہ جعلی ہے۔ چنانچہ تینوں چیکوں کی ادائیگی فوری طور پر روک دی گئی۔

جاپان کا زراعتی وفد مغربی پاکستان کا دورہ کرکے واپس آگیا

کراچی ۲ مئی۔ جاپان کا زراعتی وفد جو مرکزی وزارت غذا و زراعت کی دعوت پر پاکستان آیا ہوا ہے۔ دو ہفتہ تک مغربی پاکستان کا وسیع پیمانہ پر دورہ کرکے۔ کل کراچی واپس آگیا۔ اس دورہ کا اہتمام اسلیے کیا گیا تھا کہ مذکورہ وفد مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں کے زراعتی طریقوں کا براہ راست مطالعہ کر سکے مذکورہ وفد گیارہ ارکان پر مشتمل ہے۔ اور ڈاکٹر واٹن ٹوگاری ڈائرکٹر زراعت اس کے قائد ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی شرکت

کراچی ۲ مئی۔ پاکستانی وفد ۵ مئی ۱۹۵۳ء کو جنیوا میں شروع ہونے والے عالمی ادارہ صحت کے چھٹے اجلاس میں شرکت کرے گا۔ اس وفد میں لفٹنٹ کرنل ایم جعفر ڈائرکٹر جنرل صحت پاکستان (قائد) اور شمال مغربی سرحدی صوبہ کے ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز کرنل ایم کے آفریدی شامل ہوں گے یہ وفد روانہ ہو چکا ہے۔ یہ اجلاس تقریباً تین ہفتوں کے لئے منعقد ہوگا۔

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد

۱۰ مئی کو منعقد ہوگا

تعلیم الاسلام کالج لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد ۱۰ مئی بروز اتوار ۱۹۵۳ء صبح آٹھ بجے منعقد ہوگا۔ ریہرسل ۹ مئی ۱۹۵۳ء بروز ہفتہ شام ۵ بجے کالج ہال میں ہوگی۔ ۱۹۵۲ء میں امتحان ڈگری دے کر پاس ہونے والے طلباء اگر یہ اعلان پڑھیں تو بروقت کالج میں پہنچ جاویں۔